چہرۂ مصطفٰے

دیکھتے رہ گئے

03 ربیع الاول 1448ھ کا بیان

انٹرنیشنل الشیر کے لئے



اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعْتِکاف کی نیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

رَحمتِ عالمیان، سَرورِ ذِیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ مِائَۃَ مَرَّۃٍ قَضَی اللّٰہُ لَہٗ مِائَۃَ حَاجَۃٍ سَبْعِیْنَ مِنْھَا لِاٰخِرَتِہٖ وَ ثَلَاثِیْنَ مِنْھَا لِدُنْیَاہُ: یعنی جو شخص روزانہ مجھ پر سو (100) مرتبہ دُرُود بھیجے گا اللہ پاک اس کی سو (100) حاجات پُوری فرمائے گا، ان میں سے ستّر (70) آخرت کی اور تیس (30) دُنیا کی

ہوں گی۔(کنز العمال، کتاب الاذکار، الباب السادس فی الصلاۃ علیہ وعلی آلہ، ۱/۲۵۵، الجزء الاول، حدیث: ۲۲۲۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باادب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

درد بھری آرزو

ایک روز ایک انصاری صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، عَرض کیا: یَارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک کی قسم! میں آپ سے اپنی جان، اپنی اولاد، اپنے اَہْل و عیال (***Family***) اور اپنے مال سے بھی بڑھ کر محبت کرتا ہوں، آپ کی بارگاہ میں حاضِری نہ ہو پائے، دیدار کا جام پینا نصیب نہ ہو تو یُوں لگتا ہے گویا میں مر ہی جاؤں گا۔

یہ عَرض کر کے وہ انصاری صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ رونے لگے، غمخوار نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: روتے کیوں ہو؟ عَرض کیا: یَارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! عنقریب موت ہے، آپ

1…جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

بھی دُنیا سے پردہ فرمالیں گے، مجھے بھی موت آجائے گی، آپ تو نبیوں کے نبی ہیں، روزِ قیامت جنّت میں انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے ساتھ بلند درجے میں ہوں گے، مجھے اگر جنّت میں داخِلہ نصیب ہو بھی گیا، پھر بھی آپ سے دُور رہوں گا، دِیدار نہ ہو پائے گا تو کیا کروں گا؟ سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم عاشِقِ زار کی دَرْد بھری آرزو ابھی سُن ہی رہے تھے کہ حضرت جبرائیل امین عَلَیْہِ السَّلَام حاضِر ہوئے اور پارہ:5، سورۂ نِسَاء کی یہ آیت نازِل ہوئی،[1] اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ مَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ فَاُولٰٓىٕكَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِیْنَ ۚ وَ حَسُنَ اُولٰٓىٕكَ رَفِیْقًا ﴿۶۹﴾ (پارہ:5، سورۂ نساء:69)

ترجَمۂ کنزالعرفان: اور جو اللہ اور رسول کی اطاعت کرے تو وہ اُن لوگوں کے ساتھ ہو گا جن پر اللہ نے فضل کیا یعنی انبیا اور صدیقین اور شہداء اور صالحین اور یہ کتنے اچھے ساتھی ہیں۔

شربتِ دِید نے اور آگ لگادی دِل میں

پیارے اسلامی بھائیو! حُسنِ مصطفےٰ نرالا حُسن ہے، دُنیا کی حَسِین سے حَسِین شَے ہو، آدمی اسے دیکھتا رہے، ایک بار دیکھے گا، دو بار دیکھے گا، ہزار بار دیکھے گا، آخر ایک وقت آئے گا کہ دِل اس کو دیکھنے سے بھر جائے گا مگر رسولِ اَنْور، شاہِ بحر و بَر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا رُخِ پُرنُور ایسا حَسِین ہے کہ اسے دیکھنے سے دِل بھرتا ہی نہیں ہے، جو ایک بار دیکھ لے، اسے بار بار دیکھنے کی خواہش ہوتی ہے اور جو بار بار دیکھے، اس کی بھی پیاس نہیں بجھتی۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان صبح و شام لذّتِ دیدار کی سَعادت پاتے تھے، پھر بھی یہی چاہتے تھے کہ بَس

1... شعب الایمان، جلد:2، صفحہ:131، حدیث:1380 ملتقطاً۔

رُخِ اَنْور کو دیکھتے ہی رہیں، یہ جلوہ کبھی آنکھوں سے اَوجھل نہ ہو۔

حضرت ثُمامہ بن اُثال یمامی جو اہلِ یمامہ کے سردار تھے ایمان لاکر کہنے لگے: اللہ پاک کی قسم! میرے نزدیک رُوئے زمین پر کوئی چہرہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے چہرے سے زیادہ مَبغُوض نہ تھا۔ آج وہی چہرہ مجھے سب چہروں سے زیادہ مَحبُوب ہے۔ اللہ پاک کی قسم! میرے نزدیک کوئی دِین آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دِین سے زیادہ بُرا نہ تھا اب وہی دِین میرے نزدیک سب دِینوں سے زیادہ مَحبُوب ہے۔ اللہ پاک کی قسم! میرے نزدیک کوئی شہر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے شہر سے زیادہ مَبغُوض نہ تھا۔ اللہ پاک کی قسم! اب وہی شہر میرے نزدیک سب شہروں سے زیادہ مَحبُوب ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

❁ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ، حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ جو یارِ غار بھی ہیں، یارِ مزار بھی ہیں، آپ فرماتے ہیں: چہرۂ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھتے رہنا مجھے بہت محبوب ہے[2] ❁ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ اَصْحَابِ صُفَّہ میں سے ہیں، عموماً بارگاہِ مصطفےٰ میں حاضِر رہتے تھے، دیدار کے جام بھی پیا کرتے اور عِلْمِ دین بھی سیکھا کرتے تھے، ایک روز آپ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، عَرْض کیا: یَارَسُولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! جب آپ کے چہرۂ پُر نُور کو دیکھ لیتا ہوں تو (غم بھول جاتے ہیں)، دِل خوشی سے جھوم جاتا ہے اور آنکھیں ٹھنڈی ہو جاتی ہیں۔[3] ❁ ایک مرتبہ ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ حاضِر ہوئے اور عَرْض کیا: یَارَسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ مجھے میری اولاد سے بھی زیادہ پیارے ہیں، جب مَیں گھر ہوتا ہوں تو

1... بخاری، کتاب المغازی، باب وفد بنی حنیفۃ، صفحہ:1086، حدیث:4372۔
2... الریاض النضرۃ، جزء:1، صفحہ:52۔
3... مسند احمد، جلد:4، صفحہ:209، حدیث:8152۔

آپ کی یاد تڑپاتی ہے، پھر مجھ سے صبر نہیں ہوتا اور میں دیدار کے لئے چلا آتا ہوں۔[1]

ایک مرتبہ ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جلوۂ دیدار میں ایسے گم ہوئے کہ آنکھ بھی نہ جھپکی، ٹکٹکی باندھ کر دیکھتے ہی جارہے تھے، سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جب انہیں اس طرح دیکھا تو فرمایا: کیا معاملہ ہے؟ (ایسے کیوں دیکھ رہے ہو؟) عَرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ کے چہرۂ پُرنور کی زیارت سے لذّت حاصِل کررہا ہوں۔[2]

باپ بھائی اور شوہر شہید ہوگئے

اے عاشقانِ رسول! یہ ہے حُسنِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نرالی شان، جو دیکھتا ہے، بس دیکھتا ہی چلا جاتا ہے۔ جنگِ اُحد میں ایک انصاری صحابیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کے باپ بھائی اور شوہر شہید ہوگئے۔ اِنہیں یہ خبر ملی تو کچھ پرواہ نہ کی اور پوچھا: یہ بتاؤ کہ پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کیسے ہیں؟ جب بتایا گیا کہ حضور اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خَیْرِیَّت سے ہیں اِن انصاری صحابیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا نے فرمایا: مجھے رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کروادو۔ جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کی تو عَرض کرنے لگی: کُلُّ مُصِیْبَۃٍ بَعْدَکَ جَلَلٌ یعنی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ہوتے ہوئے ہر مصیبت ہیچ (معمولی) ہے۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1... صفۃ الجنۃ لضیاء المقدسی، صفحہ: 61، رقم: 20۔
2... کتاب الشفا، باب الثانی، فصل فی ثواب محبتہ، جزء: 2، صفحہ: 19۔
3... صحابیات اور عشقِ رسول، صفحہ: 17 بتغیر قلیل۔

حُسنِ مصطفےٰ حُسنِ ہدایت ہے

اے عاشقانِ رسول! حُسنِ مصطفےٰ کے بہت سارے کمالات اور امتیازی شانیں ہیں، مثلاً حُسنِ مصطفےٰ کامِل ترین حُسن ہے، دُنیا کا کوئی بھی حَسِین ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے بڑھ کر حَسِین نہیں ہے، یہاں تک کہ حضرت یُوسُف عَلَیْہِ السَّلَام کا حُسن مبارک بھی حُسنِ مصطفےٰ کا ایک جُز(*Part*) ہے، اسی طرح آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا حُسن مبارک حُسنِ مَلِیح (یعنی دلکش حُسن) ہے، بعض حُسن ہوتے ہیں جو آنکھوں کو چبھتے ہیں، انہیں آنکھ بھر کر دیکھا نہیں جاتا مگر سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا حُسن مبارک حُسنِ مَلِیح ہے، اسے دیکھ لیں تو آنکھ ہٹتی نہیں ہے، دِل بھرتا نہیں ہے۔

حُسنِ مصطفےٰ کی ایک بہت نرالی (*Unique*) اور بے مثال شان یہ ہے کہ حُسنِ مصطفےٰ **حُسنِ ہدایت** ہے۔ دُنیا میں لاکھوں، کروڑوں حَسِین ہوئے ہیں، قیامت تک ہوں گے مگر عموماً ایسا ہوتا ہے کہ حُسن کے ساتھ فتنے ہوتے ہیں، جہاں حُسن ہو، وہاں شیطان کے وار زیادہ کام کرتے ہیں، کتنے عبادت گزار ہیں جو حُسن کے فتنے میں پڑے اور گُناہوں میں مبتلا ہو گئے، کتنے زاہِد ہیں جو حُسن کے فتنے میں مبتلا ہوئے اور جہنّم کے رستے پر چلنے لگے، یہ عام لوگوں کے حُسن کی بات ہے، قربان جایئے! ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سب سے بڑھ کر حَسِین ہیں مگر آپ کا حُسن ایسا نہیں ہے، دُنیا کے حَسِین جہاں سے گزریں، وہاں فتنے برپا ہو جاتے ہیں، ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جہاں سے گزر فرمائیں، وہاں ہدایت کا نور جگمگانے لگتا ہے، رَبِّ کائنات نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا چہرۂ پُر نُور بنایا ہی ایسا ہے کہ جو بھی اس رُخِ زیبا کا دیدار کر لے اگر ازلی بدبخت نہ ہو تو

کلمہ پڑھے بغیر رہ ہی نہیں سکتا۔

یہ کسی جھوٹے کا چہرہ نہیں ہو سکتا

حضرت عبد اللہ بن سلام رَضِیَ اللہُ عَنہ اسلام قبول کرنے سے پہلے غیر مسلموں کے بہت بڑے عالِم تھے، آپ فرماتے ہیں: ایک روز مدینۂ منورہ میں خبر پھیلی کہ مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم (جنہوں نے مکہ مکرمہ کی سرزمین پر اعلانِ نبوت کیا ہے، وہ) ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لا چکے ہیں، یہ خبر سُنتے ہی لوگ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہونے لگے، مَیں نے چاہا کہ مَیں بھی دیکھوں کہ یہ کون ہستی ہیں؟ چنانچہ میں بھی بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا، جب میں نے لوگوں کے جھرمٹ میں سے چہرۂ والضُّحٰی کی جھلک دیکھی تو دیکھتے ہی پُکار اُٹھا: اَنَّ وَجْهَهٗ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّاب یہ پُرنُور چہرہ کسی جھوٹے کا چہرہ نہیں ہو سکتا (یقیناً یہ واقعی اللہ پاک کے سچّے نبی ہیں)۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ایمان دِل میں گھر کر گیا

حضرت ابورافع رَضِیَ اللہُ عَنہ مکہ مکرمہ میں رہتے تھے، ایک مرتبہ کُفّارِ قریش نے انہیں اپنا قاصِد بنا کر بارگاہِ رسالت میں بھیجا، فرماتے ہیں: جب میں رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمتِ باسَعادت میں حاضِر ہوا، بَس رُخِ زیبا پر نظر پڑنے کی دیر تھی کہ اسلام میرے دِل میں اُتر گیا۔[2]

حضرت حارِث بن عَمْرو سہمی رَضِیَ اللہُ عَنہ فرماتے ہیں: رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مِنٰی شریف میں تشریف فرما تھے، مَیں حاضِرِ خِدْمت ہوا، مَیں نے دیکھا: وہاں دیہاتی

1...ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلوۃ والسنۃ فیہا، باب ماجاء فی قیام اللیل، صفحہ: 215، حدیث: 1334۔
2...ابو داؤد، کتاب الجہاد، باب فی الامام یستجن بہ فی العہود، صفحہ: 441، حدیث: 2758۔

لوگ (*Villagers*) آ رہے تھے، جو بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے چہرۂ پُرنُور کو دیکھتا، وہ پُکار اُٹھتا تھا: هٰذَا وَجْهٌ مُبَارَكٌ یہ بہت بابرکت چہرہ ہے۔[1]

حضرت ابو رُمثہ تمیمی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ اپنے بیٹے کو ساتھ لے کر حاضِر ہوئے، لوگوں سے پوچھا: رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کہاں تشریف فرما ہیں؟ جب لوگوں نے بتایا تو فرماتے ہیں: میں نے جیسے ہی آقائے دوجہاں، سرورِ ذیشاں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے رُخِ زیبا کو دیکھا تو میرے منہ سے بے ساختہ نکلا: هَذَا نبیُ اللہ یہ تو اللہ پاک کے نبی ہیں۔[2]

اللہ اکبر! **اے عاشقانِ رسول!** یہ ہے دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی برکت...!! جو دیکھتا ہے، اگر حقیقی بدبخت نہ ہو تو پُکار اُٹھتا ہے: **یہ واقعی سچّے نبی ہیں۔** معلوم ہوا؛ حُسنِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بے شُمار کمالات ہیں، انہیں میں سے ایک نِرالا کمال یہ بھی ہے کہ حُسنِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حُسنِ ہدایت ہے۔

ازلی غیر مسلم حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھ ہی نہ پائے

ہاں! ابو لہب، ابو جہل وغیرہ ازلی غیر مسلم، جو ضِدّی تھے، ہٹ دھرم تھے، جن کے دِل میں بُغض تھا، عداوت تھی، اَصْل میں یہ بدبخت حُضُور اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھ ہی نہ پائے، ان کے دِلوں پر سیاہی اتنی چڑھی ہوئی تھی کہ یہ چہرۂ مصطفےٰ پر جگمگاتا ہوا نُورِ نبوت دیکھ نہ سکے، اللہ پاک فرماتا ہے:

وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾ | ترجَمۂ کنزالعرفان: اور تم انہیں دیکھو (تو یوں لگے گا)

1... ابو داؤد، کتاب المناسک، باب فی المواقیت، صفحہ: 283، حدیث: 1742۔
2... شمائلِ محمدیہ، باب ماجاء فی شیب رسول اللہ، صفحہ: 25، رقم: 43۔

(پارہ:9، سورۂ اعراف:198)	کہ وہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ انہیں کچھ دکھائی نہیں دیتا۔

تفسیر صراط الجنان میں ہے: اس آیت سے معلوم ہوا کہ صِرْف ظاہِری نگاہوں سے حُضُور پُرنُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھ لینا حقیقی طَور پر فائدہ مند نہیں بلکہ نگاہِ بصیرت سے دیکھنا فائدہ مند ہے، یہی وجہ ہے کہ ابو جہل کے بیٹے حضرت عکرمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے نگاہِ بصیرت سے حُضُورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دیدار کیا تو وہ کلمہ پڑھ کر مسلمان بھی ہوئے اور صحابیت کے اعلیٰ درجے پر فائز بھی ہوئے مگر خُود ابو جہل صِرْف ظاہِری نگاہوں سے دیکھتا رہا، لہٰذا اسے نہ بد بختی سے نجات ملی، نہ ہدایت نصیب ہوئی اور یہ ہمیشہ کے لئے جہنّم کا حق دار ٹھہرا۔[1]

صحابی بنانے والی عِبادت

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے اپنے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو یکتا (یعنی بے مثل و بے مثال) بنایا ہے، رَبِّ کائنات کو اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی یکتائی (یعنی بے مثل و بے مثال ہونا) کہاں تک مطلوب ہے، اس کا اندازہ اس بات سے لگائیے کہ **ایمان کی نگاہ سے دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی ایک عبادت ہے۔**

عبادتیں اور بھی ہیں ❁ نماز پڑھنا بھی عبادت ہے ❁ روزہ رکھنا بھی عبادت ہے ❁ تلاوت کرنا بھی عبادت ہے ❁ حج و عمرہ کرنا بھی عبادت ہے، عبادات بہت قسم کی ہیں، ان کے دینی اور دُنیوی فوائد بھی بہت ہیں مگر دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وہ نِرالی اور یکتا عبادت ہے کہ رَبِّ کائنات نے جو اَثَر اس عبادت میں رکھا ہے، وہ کسی اور عبادت میں نہیں ہے۔ دیکھئے! نماز پڑھیں، ثواب ملتا ہے ❁ روزہ رکھیں، ثواب ملتا ہے ❁ تلاوت کریں،

1... تفسیر صراط الجنان، پارہ:9، سورۂ اعراف، تحت الآیۃ:198، جلد:3، صفحہ:502 بتغیر۔

ثواب ملتا ہے ❁ حج و عمرہ کریں ثواب ملتا ہے، باقی کئی قسم کی عبادات ہیں، اگر عبادات اللہ پاک کی بارگاہ میں قبولیت کا درجہ پالیں تو ثواب ملتا ہے، اللہ پاک بندے کی عبادات پر راضی ہو جائے اور وہ چاہے تو ان عبادات کی برکت سے وِلایت کے بلند رُتبے بھی عطا فرما دیتا ہے مگر قربان جایئے! دیدارِ مصطفےٰ وہ عظیم عبادت ہے کہ جس خوش نصیب نے ایمان کی حالت میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ظاہِری زِندگی میں چاہے لمحہ بھر کے لئے ہی یہ عبادت کر لی (یعنی دیدارِ مصطفےٰ کی سَعادت پالی) وہ قیامت تک اولیاء کا سردار یعنی صحابی بن گیا۔

سُبْحٰنَ اللہ! کیا نرالا حُسن ہے، کیا نِرالی برکت ہے، چہرۂ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم صحابی گر (یعنی صحابی بنانے والا) چہرہ ہے، یہی وجہ ہے کہ اب دُنیا میں ولی تو ہوتے ہیں، غوث، قطب، ابدال تو ہوتے ہیں مگر قیامت تک کے لئے کوئی بھی نیا صحابی نہیں بَن سکتا، کیوں...؟ اس لئے کہ رُخِ مصطفےٰ جس کی برکت سے صحابی بنتے تھے، وہ پُرنُور چہرہ اب دُنیا میں ظاہِری طور پر تشریف فرما نہیں ہے۔

لمحہ بھر کا دیدار یکتا بنا دیتا ہے

اے عاشقانِ رسول! اب یہاں ذرا غور فرمایئے! قرآن و حدیث کی روشنی میں ہمارا یہ پختہ عقیدہ (***Strong Belief***) ہے کہ کوئی بھی بڑے سے بڑا ولی، بڑے سے بڑا غوث، قطب، اَبدال، کوئی بڑے سے بڑے مرتبے والا بھی کسی صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے قدموں کے برابر بھی ہرگز نہیں ہو سکتا۔ مثال کے طور پر ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ ہیں، وہ جنگ کے موقع پر ایمان لائے، کلمہ پڑھا، جنگ جاری تھی، جنگ میں شریک ہوئے اور شہید ہو گئے۔ انہوں نے کوئی نماز نہیں پڑھی، روزے نہیں رکھے، حج نہیں کئے، وقت نہیں ملا، اِدھر ایمان قبول

کیا، اُدھر شہید ہو گئے۔[1]

دوسری طرف قیامت تک آنے والے اولیائے کرام ہیں ❁ بڑے بڑے عبادت گزار ہیں ❁ ایسے خوش نصیب جنہوں نے سالہا سال عبادتیں کیں ❁ راتیں یادِ اِلٰہی میں جاگ کر گزاریں ❁ 40، 40 سال عشا کے وُضو سے فجر کی نماز ادا کرنے والے ❁ سالہا سال روزے رکھنے والے ❁ ہزاروں مرتبہ قرآنِ کریم ختم کرنے والے بڑے بڑے بلند رُتبہ اولیائے کاملین ہیں، ان میں سے کوئی بھی اُن صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کے ہم پلّہ نہیں ہو سکتا۔

آخِر وجہ کیا ہے؟ ایک طرف اتنی عبادتیں، دوسری طرف صِرف چند گھنٹوں کی حالتِ ایمان والی زِندگی...؟ یہ سالہا سال کی محنتیں اُس چند گھنٹوں کی حالتِ ایمان والی زِندگی کے برابر کیوں نہیں ہو سکتیں؟

وجہ ایک ہی ہے، وہ صحابی ہیں، انہوں نے حالتِ ایمان میں چند گھنٹے ہی گزارے مگر انہیں دیدارِ مصطفےٰ نصیب ہوا ہے، اُن کے پاس دیدارِ مصطفےٰ والی وہ اعلیٰ ترین نیکی موجود ہے جو قیامت تک آنے والے عبادت گزاروں کو نصیب نہیں ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی برکت...!! جسے حالتِ ایمان میں، میرے نبی، پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ظاہِری زِندگی میں یہ دیدار نصیب ہوا، وہ قیامت تک آنے والے مسلمانوں کا سردار بن گیا۔

خواب میں دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی برکتیں

اے عاشقانِ رسول! یہ تو سرورِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو آپ کی ظاہِری زندگی

1... مدارج النبوت، قسم سوم، وصل اہل خیبر، جزء:2، صفحہ:240 ملخصاً۔

مبارک میں حالتِ ایمان میں سَر کی آنکھوں سے دیکھنے کی برکتیں تھیں، الحمدللہ! ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنے غُلاموں کو خواب میں دیدار کا شربت پلاتے ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! خواب میں دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی برکتیں سُنتے ہیں:

بُخاری شریف کی حدیثِ پاک ہے، مشہور صحابیِ رسول حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ روایت کرتے ہیں، امام الانبیا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ رَاٰنِیْ فِی الْمَنَامِ فَسَیَرَانِیْ فِی الْیَقْظَةِ وَلَا یَتَمَثَّلُ الشَّیْطَانُ بِیْ یعنی جس نے مجھے خواب میں دیکھا، وہ عنقریب مجھے بیداری میں بھی دیکھے گا اور شیطان میری شکل نہیں بن سکتا۔[1]

مشہور مُفَسِّرِ قرآن، حکیم الامت، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس حدیثِ پاک کے مختلف معانی بیان کئے ہیں، (1): ایک معنیٰ تو یہ ہے کہ جس مسلمان نے حُضُورِ انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو خواب میں دیکھا، وہ روزِ قیامت بیداری میں دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے مُشَرَّف ہو گا (2): حدیثِ پاک کا دوسرا معنیٰ ہے: جس مسلمان نے رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو خواب میں دیکھا، وہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو زِندگی ہی میں جاگتی آنکھوں سے بھی دیکھے گا۔[2]

ایک مرتبہ حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عَنْہ کو خواب میں سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی، جب نیند سے جاگے تو اس حدیثِ پاک میں غور کرنے لگے کہ مجھے خواب میں دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نصیب ہوا ہے، اب حدیثِ پاک کے مطابق مجھے بیداری میں بھی دیدار نصیب ہو گا، وہ کیسے ہو سکے گا...؟ اسی سوچ میں آپ اپنی خالہ

1...بخاری، کتاب التعبیر، باب من رای النبی فی المنام، صفحہ: 1703، حدیث: 6993۔
2...مرآۃ المناجیح، جلد: 6، صفحہ: 287 بتغیر۔

جان، اُمُّ المؤمنین حضرت میمونہ رَضِیَ اللہُ عنہا کی خِدمت میں حاضِر ہوگئے، انہیں سارا واقعہ سُنایا، یہ سُن کر حضرت میمونہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے حضورِ انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا آئینہ مبارک آپ کو دیا، حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہ نے جیسے ہی اس آئینے میں دیکھا تو آپ کو اپنا چہرہ نظر آنے کی بجائے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا رُخِ پُرنُور نظر آنے لگا۔[1]

❁ خواب میں زیارتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نصیب ہونا دِین و دُنیا میں عافیت کی دلیل ہے ❁ اگر عالِم کو دیدارِ مصطفےٰ نصیب ہو تو اسے اپنے عِلْم پر عمل کی توفیق ملتی ہے ❁ عابِد کو زیارت نصیب ہو تو وہ وِلایت کے بلند درجات تک پہنچ جاتا ہے ❁ گنہگار کو زیارت ہو تو اسے توبہ کی توفیق ملتی ہے ❁ غیر مسلم اگر زیارت سے مُشَرَّف ہو تو ایمان کی توفیق پاتا ہے ❁ اگر عورت کو خواب میں دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا شرف ملے تو اسے بلند رُتبہ ملتا ہے، عِفَّت و پاکدامنی اور نیک اولاد نصیب ہوتی ہے ❁ یتیم یا غریب مصطفےٰ جانِ رحمت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھیں تو بلند مقام حاصِل کرتے ہیں ❁ اگر ڈاکٹر کو دیدارِ مصطفےٰ نصیب ہو تو اس کے ہاتھ میں شِفا رکھی جاتی ہے، لوگ اس سے نفع حاصِل کرتے ہیں ❁ مریض کو دیدارِ مصطفےٰ نصیب ہو تو شِفا پاتا ہے ❁ غیر حاجی کو دیدارِ مصطفےٰ نصیب ہو تو حج کی سعادَت پاتا ہے۔

سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو خواب میں دیکھنے کی برکات صِرْف خواب دیکھنے والے کو ہی نہیں ملتیں بلکہ بعض صُورتوں میں سب مسلمانوں کو اس کی برکات ملتی ہیں ❁ مثلاً کوئی مُسافِر ہے، حالتِ سَفَر میں مشقت کا سامنا ہو، مثلاً قافلہ صحراء میں ہو، پانی نہ مل رہا ہو، ایسی صُورت میں کسی کو دیدارِ مصطفےٰ نصیب ہو تو یہ سب کے لئے بارش برسنے اور مشقت سے نجات پانے کی دلیل ہے ❁ اسی طرح قحط اور خشک سالی والے شہر میں کوئی دیدارِ مصطفےٰ

1... سعادۃ الدارین، صفحہ: 381 بتغیر۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے مُشَرَّف ہو تو دلیل ہے کہ شہر سے قحط دُور ہو گا ❁ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی گردن مبارک کی زیارت ہو تو دلیل ہے کہ مُلک کا حاکم سخی ہو گا ❁ اگر رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دستِ مبارک کی کھلی ہوئی انگلیاں خواب میں دیکھے تو دلیل ہے کہ مُلک کا حاکم رزق بانٹے گا اور خواب دیکھنے والا حج کا شرف حاصِل کرے گا۔[1]

شوقِ دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

پیارے اسلامی بھائیو! خواب میں دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا شرف پانا یقیناً ہمارے بَس میں نہیں ہے، یہ اُن کا کرم، اُن کی عنایت ہے، جسے چاہتے ہیں نوازتے ہیں۔ البتہ شوق تو ہمیں ہونا ہی چاہئے، یہ تڑپ تو ہو کہ کاش! صد کروڑ کاش! کسی دِن درودِ پاک پڑھتے پڑھتے آنکھیں بند ہوں، سوئی ہوئی قسمت انگڑائی لے کر جاگ اُٹھے اور کاش! ہزار بار کاش! کہ ہمارے پیارے پیارے آقا، جان سے عزیز آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنے غُلام کی بگڑی بنانے خواب میں تشریف لے آئیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خواب میں تشریف لائیں یا نہ لائیں، یہ اُن کی رِضا ہے، البتہ ہمیں چاہئے کہ آپ کے دیدار کی طَلَب کریں، آگے اُن کا کرم ہے۔

آیئے! دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ایک وظیفہ سُنتے ہیں: شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مدنی پنج سورہ** صفحہ: 167 پر فرماتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ

---

1 ... سعادۃ الدارین، صفحہ: 425-427 ملتقطاً۔

نبیٔ اکرم، نُورِ مُجَسَّم، شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ شفاعت نشان ہے : جو شخص یہ دُرُود پاک پڑھے اس کو خواب میں میری زِیارت ہو گی، اور جس نے خواب میں مجھے دیکھا وہ مجھے قیامت کے دن بھی دیکھے گا اور جو مجھے قیامت کے دن دیکھ لے گا مَیں اس کی شفاعت کروں گا اور مَیں جس کی شفاعت کروں گا وہ حوضِ کوثر کے جام پیئے گا اور اس کے جسم کو اللہ پاک دوزخ پر حرام کر دے گا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک ہمیں بھی پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دیدار نصیب فرمائے اور بروزِ قیامت حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شفاعت اور آپ کے دستِ مبارک سے جامِ کوثر پینا نصیب فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... کَشْفُ الْغُمَّۃِ عَنْ جَمِیعِ الامۃ، جز:1، صفحہ:325۔